

Name :> TASNEEM FAWZI

Serial No :> 7088

Address :>

Fatwa No :> ۲۹۴۵

Subject :> طلاق

Date :> 8/31/2009

Writer :> کلیم اللہ

Email :>

assalamualaikum,

I have a question regarding divorce. If a man say, il "Talaq" once and then compromises, is it null avoid? or counts as one out of three for the final thing, please let me know soon.

السلام علیکم : طلاق کہنے سے پھر جبراً ایک سوال ہے کہ اگر کوئی ایک دفعہ طلاق کا لفظ کہے اور پھر رجوع کرے تو کیا اس کے بعد پھر تین طلاقوں سے صورت منقطع ثابت ہوتی ہے اس میں رجوع بھی شمار کی جاتی ہے یا نہیں (رجوع کرنے کی صورت) باطل ہوگی یا گواہ کرے کہ وہ رجوع کر رہا ہے۔

الجواب حامد ومصطفیٰ

ہی ہاں رجوع سے پہلے دی ہوئی طلاق باطل نہیں ہوگی بلکہ وہ بھی ان تین طلاقوں میں سے شمار ہوگی۔

وفی رد المحتار: (قوله انصریح یعنی الصریح) كما لو قال اھھا

انت طالق ثم قال انت طالق او طلقھا علی مال وقع

الثنائی الخ (۳ ص ۳۰۶) و اظہر اعلم

کلیمہ اظہر عن اظہر عنہ

دارالافتاء جامعہ بنوریہ

۱۴ رمضان المبارک ۱۴۳۰ھ

گواہ  
بدر سید  
دارالافتاء جامعہ بنوریہ  
۱۵ رمضان المبارک ۱۴۳۰ھ



۱۶/۹/۰۹